



سوال

(486) میاں بیوی شادی کے بعد دو سال لکھے رہے، پھر معلوم ہوا کہ انھوں نے ایک ہی عورت کا دودھ پیا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے کسی عورت سے شادی کی اور اس کے ساتھ پورے دو سال گزارے، پھر اس کو علم ہوا کہ ان دونوں میاں بیوی نے محلے کی ایک ہی عورت کا دودھ پیا ہے، یا زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ وہ ان کی پڑوسن سے تو کیا اس کی بیوی اس پر حرام ہوگی یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شریعت میں یہ بات مقرر ہے کہ بلاشبہ رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"الرضاعة تحرم ما تحرم الولادة" [1]

"رضاعت ان رشتوں کو حرام کرتی ہے جن کو ولادت (نسبی رشتے داری) حرام کرتی ہے۔"

اور نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَحْرَمٌ مِنَ الرِّضَاعِ مِثْلُ مَحْرَمٍ مِنَ النِّسَبِ" [2]

"رضاعت سے اتنے ہی رشتے حرام ہوتے ہیں جتنے رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔"

اللہ جل و علا فرماتے ہیں:

وَأُمَّةٌ مِّنْكُمْ الَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ

"اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو۔"

جب اللہ تعالیٰ نے محرمات کا ذکر کیا تو فرمایا:



"اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو۔"

وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ الَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ مِنَ الرِّضَاعَةِ ... ۲۳ ... سورة النساء

"اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں۔"

کیا دو شرطوں کے ساتھ: ایک یہ کہ رضاعت پانچ معلوم رضعات سے مکمل ہو، اور دوسری یہ کہ رضاعت بچے کی عمر کے دو سال کے اندر ہو۔ رضاعت محرمہ میں جاری ہونے والا یہی وہ قاعدہ ہے۔

رہا تمہارا خاص مسئلہ اور جو تم نے ذکر کیا ہے کہ تم نے ایک ایسی عورت سے شادی کی ہے کہ تم نے اور تمہاری اس بیوی نے ایک عورت کا دودھ پیا ہے، اور تم نے اس کے ساتھ ازدواجی زندگی کے دو سال بسر کیے ہیں تو اس مسئلہ میں تم کو شرعی قاضی یا اپنے علاقے کے معتمد مفتی کی طرف جانے کی ضرورت ہے تاکہ اس کو مسئلے کی حقیقت معلوم ہو سکے، پھر اس کے بعد وہ تمہیں شرعی حکم سے خبردار کریں گے۔ ان شاء اللہ۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

[1] - صحیح البخاری رقم الحدیث (2938)

[2] - صحیح البخاری رقم الحدیث (2502) صحیح مسلم رقم الحدیث (1447)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 434

محدث فتویٰ